

نام: سبحان ندیم

WT-8

Assignment:

ترجمہ:

”اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ملے گا کہ جب اللہ اور اس کے رسولؐ کوئی امر مقرر کریں تو ان کے لیے اس معاملے میں کو اختیار سمجھے اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً گمراہی میں پڑ گیا“

سوال نمبر: 2

بنیادی مضامین

(*) حالات تصور: سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو عرب کے حالات تصور ظہار اور منہنی کے حوالے سے یہ احکام فرمائے۔ احکام شریعت پر ڈٹے رہنے اور کفار کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔

(*) ظہار اور منہنی

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں، بہن، بیٹی یا کسی حرم رشتہ جیسا کہ جدا کرنا۔ منہنی سے مراد منہ یوں لے بیٹھے ہیں اسلام میں منہ یوں لے بیٹھے کو بہت عزت و وقار دیا ہے مگر رشتہ میں ناجائز قرار دیا ہے اور ہر فرد کو اس کے اصل باپ کے نام سے منسوب کیا ہے اگر نام معلوم نہ ہو تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں۔ مزید رسولؐ مومنوں پر ان کی ذات سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور اذواج و اولاد مومنوں کی مال ہیں۔

(*) اہم واقعات

اس سورت میں رسول ﷺ کی سیرت کے دو اہم واقعات غزوہ افرات اور بیوہ خریظہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سورۃ میں ہدیت سے شرعی اہکام بھی بیان کیے گئے ہیں جس مرث کی تقسیم اللہ کی بنیاد پر ہوگی۔ مذکورہ اس اسلامی بھائی ہارہ پر جو انصار اور مہاجرین کے درمیان قائم تھا

(۵) حجاب کی حکم

اس سورۃ میں عورتوں کے حجاب کا حکم ۱۶۴ کے جب کھر سے نکالے تو پھر پر حاد ڈال لیا کریں اور زمانہ قابلیت کو ختم کیا گیا

(*) حضرت زینب کا نکاح

ایک اور قیلان تھو کو ختم کرنے کے لیے بنی کریم نے اللہ کے حکم سے اپنے منہ سے بیٹے حضرت زینب کی مطلق حضرت زینب سے نکاح فرمایا۔ اس منافقین نے غلا فخر اور بدگمانی سے اپنے کرنے کا ذریعہ بنا لیا تو ان کی تردید کی گئی

(*) دعوت کے آداب

ازواج مہارت سے چریں طلب کرنے کا سلیقہ بیان کیا گیا اور بھی کریم کے کھر دعوت میں شرکت کے بھی آداب بیان کیے گئے۔ ازواج مہارت سے فرمایا گیا کہ قناعت اور توکل پر قائم رہیں آپ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں ان کو رسول کے حرام میں بیوٹ کا شرف عطا کیا گیا جو خود لڑا اعزاز ہے

(*) اہل بیت کی پائیزی

جب اہل بیت اہلدار کو پاکیزگی کے متعلق آیت نازل ہوئی تو آپ نے غلام و مس و حسینؑ کو بلا یا اور جادر کے بیٹے بلا یا اور حضرت اور ان کو ڈھانپ لی حضرت علیؑ آپ کی پیٹھ کے پیچھے آئے آپ نے ان کو جادر کے بیٹے لیا اور فرمایا:

ترجمہ:

”اب اللہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ناپاکی دور کر دیں اور ان کو پاکی و صاف کر دیں“

(*) مرد اور عورت میں کوئی امتیاز نہیں:

اسلام میں بحشت مرد اور عورت میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کو اہمیت حاصل ہے۔ اس سورۃ میں بہت سی صفات بیان کر کے واضح کیا گیا ہے کہ مرد اور عورت جو بھی ان صفات کا حامل ہوگا جنت کا وعدہ ہے۔

(*) نبی کریمؐ کی ذمہ داریاں:

نبی کریمؐ کے فضائل کے ساتھ ان کے ذمہ داریاں کا بھی ذکر ہے۔ آپؐ کی اہم خصوصیت خاتم النبیینؐ ہے۔ اس بات کو واضح کر دیا گیا کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

آپؐ شامہ، مشر، مذہب، داعی اور سراج مشر ہونا بیان ہوا ہے۔ شامہ کا معنی گواہی دینے والا، مشر کا معنی فوش فشری دینے والا، مذہب کے معنی ہیں ڈر سناؤ والا، داعی سے مراد دعوت دینے والا اور سراج المشر سے مراد روشن چراغ کے ہیں۔

(*) درود وسلام:

اس سورۃ میں مومنوں کو بتایا گیا کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسولؐ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس بات پر عمل کرو۔